نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سرآغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, Fax No.042/99202911 E.mail:ziratnama@hotmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

کاشتکار گندم کی کنگی کے کنٹرول کے لئے فصل کا باقاعدگی سے معائنہ کریں اور بیماری کی علامات ظاہر ہونے کی صورت میں محکمہ زراعت (توسیع یا پیسٹ وارننگ) کے مقامی عملے کے مشورے سے پھپھوندکُش زہروں کا استعمال کریں:ترجمان محکمہ زراعت پنجاب

لاہور24 جنوری2022: (   ) ترجمان محکمہ زراعت نے کہا ہے کہ گندم ہمارے ملک کی ایک اہم فصل ہے۔ یہ مشاہدہ میں آیا ہے کہ بارشوں کے بعد رسٹ یا کنگی کا حملہ ہوسکتا ہے۔ترجمان نے مزید بتایا کہ بھوری کنگی کے پھیلاؤ کیلئے موزوں ترین درجہ حرارت 20 تا25 ،زرد کنگی کیلئے 10 تا20اور سیاہ کنگی کیلئے 20 تا35 ڈگری سینٹی گریڈ ہے **بھوری یا خاکی کنگی** کا حملہ تقریباً پنجاب کے تمام اضلاع میں یکساں طور پر ہوتا ہے اور بیماری کی وبائی صورت پیدا ہونے پر پیداوار میں کمی کا باعث بنتی۔بھوری کنگی بالحاظ نقصان خطرناک ہے۔ بیماری کا حملہ عام طور پر پودے کے پتوں پر ہوتا ہے جس کی وجہ سے خاکی رنگ کے دھبے لائنوں کی بجائے بے ترتیب اور منتشر ہوتے ہیں۔ بڑھوتری کی ابتدائی حالت میں حملہ ہونے پر پودے کمزور ہو جاتے ہیں اور پودے کا خوراک بنانے کا عمل متاثر ہوتا ہے۔بعض اوقات پیداوار میں 50 فیصد تک کمی ہوسکتی ہے۔گندم پر حملے کی صورت میں فی ایکڑ پیداوار میں 10 سے 30 فیصد تک کمی واقع ہوتی ہے۔وبائی حملے کی صورت میں ناقص قوت مدافعت کی اقسام گندم مزید کنگی پھیلا کر بہتر قوت مدافعت کی حامل اقسام گندم پر اثر انداز ہوکر پیداوار میں کمی کا باعث بنتی ہیں۔**زرد کنگی** کا حملہ عام طور پر پنجاب کے شمالی اور کچھ وسطی اضلاع (راولپنڈی تا فیصل آباد) میں زیادہ ہوتا ہے۔عام طور پر اس کا حملہ پتوں پر ہی ہوتا ہے جبکہ انتہائی شدید حملے کی صورت میں سٹے بھی متاثر ہوتے ہیں۔اس کی پہچان یہ ہے کہ پودے کے پتوں پر زرد رنگ کے چھوٹے چھوٹے دھبے متوازی قطاروں میں یا لائنوں میں صف بستہ ہوتے ہیں۔وبائی حملے کی صورت میں اس کا نقصان بھوری کنگی سے کہیں زیادہ ہوتا ہے۔**سیاہ کنگی** کے حملے کی صورت میں عموماً بھورے یا کالے رنگ کے دھبے پتوں کی ڈنڈیوں یا تنے پر ظاہر ہوتے ہیں جو کہ بعد میں پھٹ جاتے ہیں اور سیاہ رنگ کا سفوف باہر نمودار ہوتا ہے۔کاشتکار گندم کی فصل کا باقاعدگی سے معائنہ کریں اور فصل پر کنگی کے حملہ کی صورت میں پھپھوندکُش زہروں کا استعمال محکمہ زراعت (توسیع و پیسٹ وارننگ) کے مقامی فیلڈ عملہ کے مشورہ سے کریں۔

☆☆☆☆